DEENI TALEEM FOR KIDS

دینی تعلیم برائے نونہال

میرا پیارا دین

7 سے 10 سال کی عمر کے طلباء وطالبات کے لئے ضروری دینی معلومات

Shaikh Nooruddin Umeri

M.A., MPhil in Arabic, Director - Ocean The ABM School, Hyd.

کچھ باتیں پیارے بچوں کے ماں باپ سے

ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے سب پیارے ہوں تو آو آج ہی سے روزانہ ان کو قرآنی سورتیں یاد دلائیں گے۔ان سورتوں کو بار بار سنیں گے،ان کو نماز میں کھڑا کر کے پڑھنے کے لئے کہیں گے، پھر کبھی ریکارڈ کر کے خود ان کو سنائیں گے۔کبھی گھر میں مہمان آئیں تو ان کے سامنے سنا کر ان کی ہمت افزائی کریں گے۔کبھی ان کو ، You tub پر موجود چھوٹے چھوٹے قاریوں کی تلاوت سنائیں گے،ان کو اذان سکھائیں گے۔چھوٹی چھوٹی دعائیں سکھائیں گے، ہر دعا کو یاد کرنے کے بعد ان دعاوں کو استعمال کرنے کے لئے یاد دہانی کریں گے۔کھانا کھاتے وقت اس کی دعا یاد دلائیں گے،کھانے کے بعد،سونے سے پہلے،اٹھنے کے بعد،کسی سے ملاقات کریں تو سلام کیسے کریں،کوئی چیز دیں تو جزاک اللہ کیسے کہیں شکریہ کیسے ادا کریں،اپنے کپڑے کیسے رکھیں،کہاں رکھیں،اپنے جوتے کہاں رکھیں،کیسے رکھیں، میلے کپڑے نکال کر کہاں رکھیں۔کھانے کے آداب،سونے کے آداب،بیت الخلاء کے آداب،کپڑے پہننے کے آداب،گھر،کمرہ صاف رکھنے کی Training دیں،اپنا کمرہ خود صاف کرنے کی Training دیں،سامنے کھڑے ہو کر صفائی کا طریقہ سکھائیں،اپنے سامان کو سلیقہ سے رکھنا سکھائیں،جو سلیقہ سے رکھتے ہیں ان کی تعریف کریں ہو سکے تو انعام دیں۔Water Bottle,shoes,socks, schoolbag,uniform ،،رات میں ہی تیار کرنا سکھائیں۔کل صبح میں اسکول کے Tiffin میں کیا ہونا چاہئے رات ہی میں فیصلہ کرلیں۔Homework کرنے میں مدد کریں لیکن خود کر کے نہ دیں۔

آپ کے گھر کے پاس مسجد میں مسائی مدرسہ کا انتظام ہو تو اس میں ضرور شریک کرائیں،اسکول میں یا مسجد کچھ مسابقہ یعنی competition ہو تو اس میں شریک کرائیں۔انعام لینا ہی ضروری نہیں ہے،شرکت کرنا بڑی بات ہے۔

بچوں کو صدقہ کرنے کی عادت ڈالیں،اگر آپ کسی مسجد کو کچھ تعاون Donation دینا چاہتے ہیں تو اپنے بچوں کے ہاتھوں سے دیں،اسکول میں اپنے بازو بیٹھنے والے طالب علم کو بھی اپنے ساتھ لائے ہوئے کھانے کی چیز شیر کرنے کہیں۔

کبھی کبھی اپنے بچے کے دوستوں کو بھی گھر بلائیں کچھ کھانے کی چیزیں دیں،ان سے باتیں کریں،اپنے بچوں کو تندرست رکھنے کے لئے کھیل کود میں بھی شریک کرائیں،جس طرح Academic پڑھانے کے لئے Tutor ملتے ہیں اسی طرح آج کل بچوں کو Active رکھنے کے sports and fitness coach ملتے ہیں،ان کی چھوٹی موٹی فیس ہوتی ہے ان کو مقرر کریں،اگر بچہ بیمار ہوجائے تو علاج کے لئے پیسہ خرچ کرنے میں بخیلی نہیں کرتے ہیں اسی طرح تندرست رکھنے کے لئے پیسہ خرچ کرنا پڑے تو زیادہ نہ سوچیں۔

اپنے بچوں کا دانتوں کا بار بار جائزہ لیتے رہیں کیوں کہ جب تک دانتوں کا مرض بڑھتا نہیں یا نا قابل برداشت ہوتا نہیں بچے بتاتے نہیں۔اور ہر دن کسی نہ کسی طرح میٹھی چیزیں کھانے سے ،روزانہ صحیح طور پر صاف نہ کرنے کی وجہ سے دانت جلد خراب ہوجاتے ہیں۔یہ مان کر چلیں کہ یہی ہماری کمائی ہے یہی ہماری پونجی ہے،ان کو جتنی اچھی تربیت دیں گے اتنا ہی آپ اگلے دنوں میں خوشی محسوس کریں گے،اور فخر سے کہ سکیں گے یہ میرے بچے ہیں،جس کے بچے باادب ہیں ،سمجھدار ہیں معاشرہ ان کی عزت کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔آپ نے دن رات ان تھک کی محنت کی،عمارتیں کھڑی کی،مارکیٹ میں تجارت کی دکانیں کھڑی کی،لیکن بچوں کی تربیت نہیں کی تو یاد رکھیں ایک دن آپ کو افسوس ہوگا،پھر آپ خود کہیں گے میں نے یہ ساری چیزیں ان بچوں کے لئے کی تھی لیکن میرے بچے ہی نالائق نکلے،مجھے اس مال ودولت سے کوئی خوشی نہیں ہے۔عمر کا آخری حصہ مایوسی ،اور گھٹن میں گزرتا ہوا محسوس ہوگا۔اور اس وقت کا پچھتانا ہمارے کسی کام کا نہ ہوگا۔ابھی وقت ہے اپنے پیارے بچوں کی تربیت کی فکر کریں۔

آپ کا خیر خواہ

نورالدین عمری۔یم اے،یم فل

1 عقیدہ

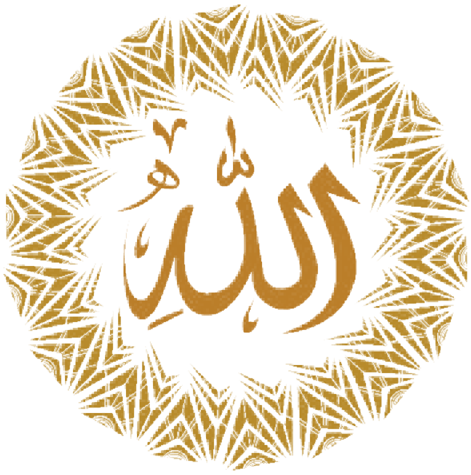

1 س: ہم سب کون ہیں؟

ج: ہم سب مسلمان ہیں۔

2 س: ہم سب کس کے بندے ہیں؟

ج: ہم سب اللہ کے بندے ہیں؟

3 س: مسلمان بننے کے لیے کیا پڑھنا پڑتا ہے؟

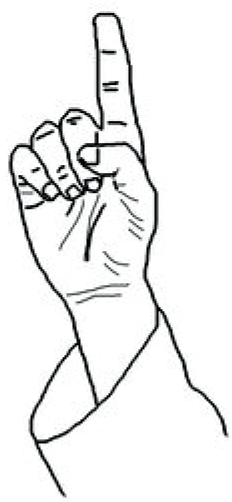

ج: اشھدان لا الہ الا اللہ و اشھدان محمدا عبدہ ورسولہ۔

4 س: اسے کیا کہتے ہیں؟

ج: اسے کلمہ شہادہ کہتے ہیں۔

5 س: کلمے کا کیا ترجمہ ہے؟

ج: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالٰی کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس (اللہ تعالٰی) کے بندے اور رسول ہیں۔

6 س: ہم کو کس نے پیدا کیا؟

ج: ہم سب کو اللہ نے پیدا کیا۔

7س: چاند کو کس نے پیدا کیا؟

ج: چاند کو اللہ نے پیدا کیا ہے

8س: سورج کو کس نے پیدا کیا ہے؟

ج: سورج کو اللہ نے پیدا کیا ہے۔

9س: ستاروں کو کس نے پیدا کیا ہے؟

ج: ستاروں کو اللہ نے پیدا کیا ہے۔

10س: پہاڑوں کو کس نے پیدا کیا ہے؟

ج: پہاڑوں کو اللہ نے پیدا کیا ہے۔

11س: بارش کون برساتا ہے؟

ج: بارش اللہ برساتا ہے۔

12س: کھانا کون دیتا ہے؟

ج: کھانا اللہ دیتا ہے۔

13س: اللہ کب خوش ہوتا ہے؟

ج: اچھے کام کریں تو اللہ خوش ہوتا ہے۔

14 س: اللہ کب غصہ ہوتا ہے؟

ج: اگر ہم برے کام کریں تو اللہ ناراض ہوتا ہے۔

15 س: کیا ہم نے اللہ کو دیکھا ہے؟

ج: نہیں، پھر بھی ایمان لاتے ہیں۔

16 س کیا ہم نے نبی کو دیکھا ہے؟

ج: نہیں۔ پھر بھی ہم ایمان لاتے ہیں۔

17 س؛ کیا ہم نے جنت کو دیکھا ہے؟

ج: نہیں پھر بھی ہم ایمان لاتے ہیں۔

18 س؛ کیا ہم نے جہنم کو دیکھا ہے؟

ج: نہیں، پھر بھی ہم ایمان لاتے ہیں۔

19 س: کیا ہم نے فرشتوں کو دیکھا ہے؟

ج: نہیں پھر بھی ہم ایمان لاتے ہیں۔

20 س: اللہ کن سے محبت کرتا ہے؟

ج: جو اچھے لوگ ہیں اللہ ان سے محبت کرتا ہے۔

21 س: اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ عرش پر مستوی ہے۔

22 س: عرش کہاں ہے؟

ج: سات آسمانوں کے اوپر ہے۔

23 س: کیا اللہ تعالیٰ ہر جگہ نہیں؟

ج: اللہ تعالیٰ کی ذات ہر جگہ نہیں مگر اللہ تعالیٰ کا علم ہر جگہ پر ہے۔

24 س: ولی کا کیا مطلب ہے؟

ج: مدد کرنے والا۔

25 س: ہمارا ولی کون ہے؟

ج: ہمارا مددگار صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

26 س: کیا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نبی یا ولی مددگار نہیں ہوسکتا؟

ج: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی بھی مددگار نہیں ہوسکتا۔

27 س: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور سے مدد مانگنا کیسا ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور سے مدد مانگنا شرک ہے۔

28 س: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور مددگار کیوں نہیں؟

ج: اس لیے کہ وہ تو خود بھی اپنی مدد نہیں کر سکتے۔

29 س: رازق کا کیا مطلب ہے؟

ج: رزق (روزی) دینے والا۔

30 س: ہمارا رازق کون ہے؟

ج: ہمارا اور ساری کائنات کا رازق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

31 س: زندگی اور موت کا کون مالک ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ زندگی اور موت کا مالک ہے۔

32 س: موت کے مالک ہونے کا کیا مطلب ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ جب چاہے کسی کو موت دے دے۔

33 س: حیات (زندگی) کے مالک ہونے کا کیا معنی ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ جب چاہے کسی کو زندہ کر دے

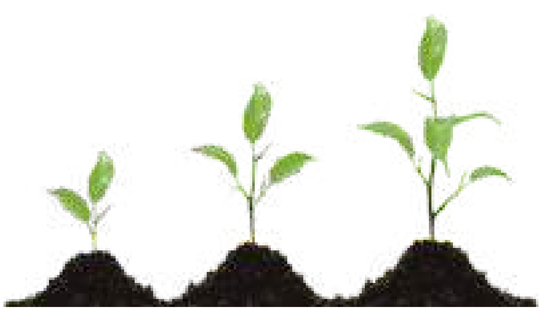

34 س: مشکل کشا کون ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ مشکل کشا ہے۔

35 س: کیا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور مشکل کشا نہیں؟

ج: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی بھی مشکل کشا نہیں۔

36 س: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو مشکل کشا سمجھنا کیسا ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو مشکل کشا سمجھنا شرک ہے۔

37 س: مشکل کشا کا کیا مطلب ہے؟

ج: مشکل کا معنی ہے تکلیف اور کشا کا مطلب ہے دور کرنا یعنی تکالیف اور مشکلات کو دور کرنے والا اور ان کو حل کرنے والا۔

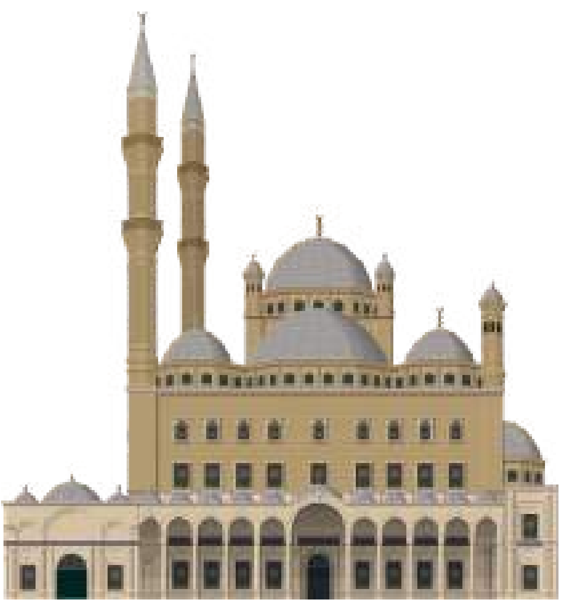

38 س: معبود کے کیا معنی ہیں؟

ج: جس کی عبادت کی جائے۔

39 س: عبادت کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟

ج: عبادت کرنے والے کو عابد کہتے ہیں۔

40 س: کیا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی عبادت کی جا سکتی ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی (اور) کی عبادت شرک ہے جو سب سے بڑا گناہ ہے۔ (ظلم عظیم ہے)

2 سیرت

1: ہمارے نبی کا نام کیا ہے؟

ج: ہمارے نبی کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

2: ہمارے نبی کے ابو کا نام کیا ہے؟

ج: ہمارے نبی کے ابو کا نام عبداللہ ہے۔

3: ہمارے نبی کے امی کا نام کیا ہے؟

ج: ہمارے نبی کے امی کا نام آمنہ ہے۔

4: ہمارے نبی کے دادا کا نام کیا ہے؟

ج: ہمارے نبی کے دادا کا نام عبدالمطلب ہے۔

5 ہمارے نبی کہاں پیدا ہوئے؟

ج: ہمارے نبی مکہ میں پیدا ہوئے۔

6: ہمارے نبی کا نام محمد کس نے رکھا تھا؟

ج: ہمارے نبی کا نام محمد دادا نے رکھا تھا۔

7: مکہ کہاں ہے؟

ج: مکہ سعودی عرب میں ہے۔

8: مکہ کو سب سے پہلے کس نے آباد کیا تھا؟

ج: مکہ کو سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام نے آباد کیا تھا۔

9: ہمارے نبی کے نانا کا نام کیا تھا؟

ج: ہمارے نبی کے نانا کا نام وہب تھا

10: ہمارے نبی کی نانی کا نام کیا تھا؟

ج: ہمارے نبی کے نانی کا نام برہ تھا۔

11: ہمارے نبی کے دادی کا نام کیا تھا؟

ج: ہمارے نبی کی دادی کا نام فاطمہ تھا۔

12 ہمارے نبی کے ابو کا انتقال کب ہوا؟

ج: ہمارے نبی کے پیدا ہونے سے پہلے ہی ابو کا انتقال ہو گیا تھا۔

13 ہمارے نبی کی امی کا انتقال کب ہوا؟

ج: جب ہمارے نبی 6 سال کے ہوئے تو امی کا انتقال ہوا۔

14: ہمارے نبی کے دادا کا انتقال کب ہوا؟

ج: جب ہمارے نبی 8 سال کے ہو گئے تو دادا کا انتقال ہوا۔

15: ہمارے نبی کو کون سب سے زیادہ چاہتے تھے؟

ج: ہمارے نبی کو دادا بہت چاہتے تھے۔

16: جب امی کا انتقال ہوا تو کس نے پرورش کی؟

ج: جب امی انتقال ہوا تو دادا نے پرورش کی۔

17: جب دادا کا انتقال ہوا تو کس نے پرورش کی؟

ج: جب دادا کا انتقال ہوا تو چاچا ابو طالب نے پرورش کی۔

18: ہمارے نبی کو کس نے دودھ پلایا؟

ج: ہمارے نبی کو دایہ حلیمہ سعدیہ نے دودھ پلایا۔

19: ہمارے نبی کب پیدا ہوئے؟

ج: ہمارے نبی 12 ربیع الاول 571 عیسوی کو پیدا ہوئے۔

20: ہمارے نبی کیسے تھے؟

ج: ہمارے نبی دنیا کے سب اچھے آدمی تھے۔

21: ہمارے نبی مکہ چھوڑ کر کہاں گئے؟

ج: ہمارے نبی مکہ چھوڑ کر مدینہ گئے۔

22: جب مکہ سے مدینہ جا رہے تھے ساتھ میں کون تھے؟

ج: مکہ سے مدینہ جاتے وقت ساتھ میں ابوبکر صدیق تھے۔

23: ہمارے نبی بچپن میں کیا کرتے تھے؟

ج: ہمارے بی بچپن مین بکریاں چراتے تھے۔

24: کیا ہمارے نبی نے بچپن میں کسی سے لڑائی جھگڑا کیا؟

ج: نہیں۔

25: کیا ہمارے نبی نے بچپن میں چوری کی؟

ج: نہیں۔

26: کیا ہمارے نبی نے بچپن میں کسی کو گالی دی؟

ج: نہیں۔

27: کیا ہمارے نبی کو کسی نے بچپن میں برا کہا؟

ج: نہیں۔

28: ہمارے نبی جوانی میں کیا کرتے تھے؟

ج: ہمارے نبی جوانی میں تجارت کرتے تھے۔

29: ہمارے نبی کو لوگ کیا کہتے تھے؟

ج: ہمارے نبی کو لوگ صادق اور امین کہتے تھے۔

30: صادق اور امین کا مطلب کیا ہے؟

ج: صادق کا مطلب سچ بولنے والا، امین کا مطلب امانت دار۔

31: ہمارے نبی کو کس نے تجارت کا آفر دیا؟

ج: اماں خدیجہ رضی اللہ عنہا نے تجارت کا آفر دیا۔

32: اماں خدیجہ کون تھیں؟

ج: مکہ کی ایک شریف مالدار خاتون تھیں۔

33: ہمارے نبی کا نکاح کس کے ساتھ ہوا؟

ج: ہمارے نبی کا نکاح اماں خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہوا۔

34: نکاح کے وقت ہمارے نبی کی عمر کیا تھی؟

ج: نکاح کے وقت ہمارے نبی کی عمر 25 سال تھی۔

35: ہمارے نبی سے نکاح کے وقت اماں خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر کیا تھی؟

ج: 40 سال۔

36: ہمارے نبی کس عمر میں نبی بنے؟

ج: 40 سال کی عمر میں نبی بنے۔

37 سب سے پہلے وحی کہاں نازل ہوئی؟

ج: سب سے پہلے وحی غار حرا میں نازل ہوئی۔

38: وحی کا مطلب کیا ہے؟

ج: اللہ کے پیغام کو وحی کہا جاتا ہے۔

39: وحی لانے کے لئے کونسے فرشتے مقرر ہیں؟

ج: وحی لانے کے لے جبرئیل علیہ السلام مقرر ہیں۔

40: سب سے پہلی وحی کیا تھی؟

ج: سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیتیں تھیں۔

41: کیا ہمارے نبی کو لکھنا پڑھنا آتا تھا؟

ج: نہیں

42: وحی نازل ہونے کے بعد نبی کہاں آئے؟

ج: وحی نازل ہونے کے بعد سیدھے اماں خدیجہ کے پاس آئے۔

43: ہمارے نبی نے اماں خدیجہ سے کیا کہا؟

ج: ہمارے نبی نے کہا کہ میری جان کو خطرہ لگ رہا ہے۔

44: ہمارے نبی کو سب سے پہلے کس نے تسلی دی؟

ج: سب سے پہلے اماں خدیجہ نے تسلی دی۔

45: ہمارے نبی کو کیا تسلی دی؟

ج: آپ صدقہ کرتے ہیں، غریبوں کی مدد کرتے ہیں، بیواوں کی مدد کرتے ہیں، لوگوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں، اللہ آپ کو نقصان نہیں پہنچائیگا۔

46: عورتوں میں سب سے پہلے اسلام لانے والے کون تھے؟

ج: اماں خدیجہ رضی اللہ عنھا

47: بڑوں میں سب پہلے ایمان لانے والے کون تھے؟

ج: آپ کے دوست ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

48: بچوں میں پہلے ایمان لانے والے کون تھے؟

ج: بچوں میں پہلے ایمان لانے والے علی رضی اللہ عنہ تھے۔

49: غلاموں میں سب سے پہلے ایمان لانے والے کون تھے؟

ج: زید رضی اللہ عنہ۔

50: ہمارے نبی کا انکار کرنے والے سب سے پہلے کون تھے؟

ج: سب سے پہلے انکار کرنے والا آپ کا چچا تھا۔

51: ہمارے نبی نے سب سے پہلی تقریر کہاں کی؟

ج: صفا پہاڑی پر

52: نبی کا پیغام سن کر لوگوں نے کیا سلوک کیا؟

ج: نبی کے دشمن بن گئے، راستے میں کانٹے بچھائے، تکلیفیں دینا شروع کیا۔

53: کیا نبی کے چچا ابو طالب نے اسلام قبول کیا؟

ج: نہیں

54: ہمارے نبی کے سب سے بڑے دشمن کون تھے؟

ج: ابو جہل اور ابولہب

55: ابولہب کون تھا؟

ج: ابولہب ہمارے نبی کا چچا تھا۔

56: ابولہب کا اصل نام کیا تھا؟

ج: ابولہب کا اصل نام عبدلعزی تھا۔

57: ابولہب کے ساتھ ساتھ کون تکلیف دیتے تھے؟

ابولہب کی بیوی ام جمیل تکلیف دیتی تھیں۔

58: ابولہب کے بارے میں کونسی سورت نازل ہوئی؟

ج: ابولہب کے بارے میں سورۃ اللہب نازل ہوئی۔

59: کیا ابوجہل ہمارے نبی کا چچا تھا؟

ج: نہیں

60: ابوجہل کا اصل نام کیا تھا؟

ج: ابوجہل کا اصل نام عمرو بن ھشام تھا۔

3 آخرت

1.کیا ہم اس دنیا میں ہمیشہ زندہ رہیں گے؟؟

نہیں، جب ہمیں موت آئے گی تو ہمیں اس دنیا کو چھوڑ کر جانا ہوگا

2.کیا نبی، رسول اور ولی کو بھی موت آتی ہے؟

جی بالکل، نبی، رسول اور ولی کو بھی موت آتی ہے

3.جب انسان مرتا تو انسان کے ساتھ کیا کیا جاتا ہے؟؟

جب انسان مرتا ہے تو انسان کو قبر میں دفنایا جاتا ہے

4.قبر میں فرشتے انسان سے کتنے سوالات کرتے ہیں؟

فرشتے قبر میں تین سوالات کرتے ہیں

1.مَنْ رَبُّکَ؟ تیرا رب کون ہے؟

2.من نبیک؟ تیرا نبی کون ہے؟

3.مادینک؟ تیرا دین کیا ہے؟

5.ان سوالات کے جوابات کون دیتا ہے؟؟

1.جو انسان صرف اللہ کی عبادت کرتا ہے

2.جو امی، ابو اور بڑوں کی بات مانتا ہے

3.جو انسان نماز پڑھتا ہے اور ہمیشہ سچ بولتا ہے

6.قبر میں کن لوگوں کو عذاب دیا جاتا ہے؟

1.جو لوگ بتوں کی پوجا کرتے ہیں

2.جو لوگ اللہ کی نافرمانی کرتے ہیں۔

3.جو نماز نہیں پڑھتے ہیں اور جھوٹ بولتے ہیں

7.کیا ہم نے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے؟

نہیں، پھر بھی ہم ایمان لاتے ہیں

8.جنت میں کون لوگ جائیں گے؟؟

1.صرف اللہ کی عبادت کرنے والے

2.امی، ابو اور بڑوں کی عزت کرنے والے

3.نماز پڑھنے والے اور ہمیشہ سچ بولنے والے

9.جنت میں کیا کیا نعمتیں ہوں گی؟

1.میٹھے میٹھے پھل ہوں گے

2.دودھ کی ندیاں بہ رہی ہوں گی

3.شہد کی ندیاں ہوں گی

10.جہنم میں کیا کیا چیزیں ہوں گی؟؟

1.بڑے بڑے اژدھے ہوں گے

2.زہریلے بچھو ہوں گے

3.کھانے کے لئے بڑے کانٹے اور پینے کے لئے خون اور پیپ ہوگا

11.جہنم میں ہمیشہ کون لوگ رہیں گے؟

.اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کی عبادت کرنے والے لوگ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔

12.جہنم کے کتنے دروازے ہیں؟

جہنم کے 7 دروازے ہیں

13.جنت میں کونسی زبان بولی جاتی ہے؟

جنت میں قرآن کی زبان یعنی عربی زبان بولی جاتی ہے

14.جنت کے کتنے دروازے ہیں؟

جنت کے 8 دروازے ہیں

4 دعائیں

1 سوتے وقت کی دعا

بِاسْمِکَ اللّٰهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا (بخاری)

2 نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ (بخاری)

3 بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ. (متفق علیہ)

4 بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

غُفْرَانَکَ. رواہ أصحاب السنن

5 کھانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللهِ (رواہ الترمذی)

6 کھانے کے بعد کی دعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ (ترمذی)

7 دودھ پیتے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ" (ابوداؤد، ترمذی)

8 جب گھر میں داخل ہوں تو کیا کہیں؟

جب گھر مین داخل ہوں تو السلام علیکم کہیں۔

9 گھر سے نکلتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَى اللّٰہِ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰہِ (سنن أبي داود)

10 مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

اللّٰھُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِکَ. (رواہ مسلم)

11 مسجد سے نکلتے وقت کی دعا

اللّٰھُمَّ إِنِّي أَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ. (رواہ مسلم)

12 سواری کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ *وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ (مسلم)

13 وضو سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ (بخاری)

14 وضو کے بعد کی دعا

أَشْهَدُ أنْ لاَ إلهَ إلا الله وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، وأَشْهَدُ أنَّ مُحمَّداً عَبْدُهُ ورَسُولُه اللَّهُمَّ اجْعَلني مِنَ التَّوَّابينَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ المتَطَهِّرِينَ (ابوداود)

15 نظر بد سے بچنے کی دعا

أعيذ كما بكلمات الله التامة من كل شيطان وهامة، ومن كل عين لامة (صحیح ابن حبان)

16 ماں باپ کے لئے دعا

رَّبِ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا (الاسراء 24)

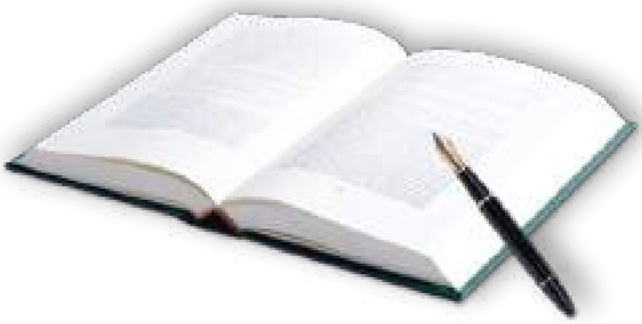

17 علم میں زیادتی کی دعا

رَّبِ زِدْنِي عِلْمًا (طہ 114)

18 کپڑے پہنتے وقت کی دعا

الحمدُللهِ الذي كسَاني هَذا ورَزَقنيهِ منْ غيرِ حولٍ منّي ولا قوّةٍ (رواہ أہل السنن)

19 کسی بھی مشکل وقت میں یہ دعا پڑھیں

لا إلَهَ إلا أنْتَ سُبْحَانَكَ إنّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ (رواہ أحمد والترمذی)

20 دشمن کا سامنا ہو تو یہ دعا پڑھیں

حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ (رواہ البخاری)

21 اگر کچھ نقصان ہو جائے تو یہ دعا پڑھے

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَاءَ فَعَل (رواہ مسلم)

22 جب گھبراہٹ ہو تو یہ دعا پڑھیں

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰه (متفق علیہ)

23 کوئی کام مشکل لگے تو یہ دعا پڑھیں

اللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلاً وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلاً (رواہ ابن السنی)

24 جب غصہ آئے تو یہ پڑھیں

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (متفق علیہ)

25 جب کوئی مصیبت پہنچے تو یہ پڑھیں

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ. اللّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْر (رواہ مسلم)

26 بارش مانگنے کی دعا

اللّٰهُمَّ أَغِثْنَا. اللّٰهُمَّ أَغِثْنَا اللّٰهُمَّ أَغِثْنَا (متفق علیه)

27 جب بارش ہونے لگے تو یہ پڑھیں

اللهم صَيِّباً نافعاً (رواہ البخاری)

28 بارش ہونے کے بعد یہ پڑھیں

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللهِ وَرَحْمَتِهِ (رواہ البخاری)

29 جب بارش زیادہ ہو تو یہ پڑھیں

اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا (رواہ البخاری)

30 آیت الکرسی

اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ، وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ، وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (سورۃ البقرہ 255)

4 احادیث

HADEES NUMBER 1

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

سارے اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے۔

Actions Are To Be Judged Only By Intentions

Sunan Abi Dawood 2201

HADEES NUMBER 2

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

اگر کوئی ایمان اور اجر کی امید سے روزہ رکھتا ہے تو اس کے پچھلے چھوٹے چھوٹے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

He Who Fasts During Ramadan With Faith And Seeking His Reward From God Will Have His Past Sins Forgiven

(Sahih Muslim 760 a)

HADEES NUMBER 3

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

لَا تَغْضَبْ

تم غصہ مت کرو۔

Do Not Become Angry

(Sahih Al-Bukhari - 6116)

HADEES NUMBER 4

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

اَلطَّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ

پاکی صفائی آدھا ایمان ہے۔

Cleanliness Is Half Of Faith

(Sahih Muslim - 223)

HADEES NUMBER 5

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ

اللہ کی راہ میں صدقہ کرنے سے مال میں کمی نہیں ہوتی ہے۔

Charity Does Not In Any Way Decrease The Wealth

(Sahih Muslim - 2588)

HADEES NUMBER 6

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

إِنَّ الدِّينَ يُسْرٌ

بے شک دین اسان ہے۔

Religion Is Very Easy

(Sahih Al-Bukhari - 39)

HADEES NUMBER 7

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ

مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جو کسی مسلمان کے عیب کو چھپائیگا اللہ کل قیامت کے دن اس کے عیب کو چھپائیگا۔

And He Who Did Not Expose (the Follies Of A Muslim) Allah Would Conceal His Follies On The Day Of Resurrection

(Sahih Muslim - 2580)

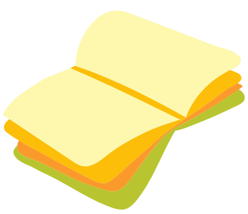

HADEES NUMBER 8

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ

اتَّقِ اللهَ

تم جہاں کہیں رہو اللہ سے ڈرتے رہو۔

Be Afraid of Allah

(Sahih Al-Bukhari - 7420)

HADEES NUMBER 9

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

لَا يَرْحَمُ اللَّهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ

جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائیگا۔

Allah Will Not Be Merciful To Those Who Are Not Merciful To Mankind

(Sahih Al-Bukhari-7376)

HADEES NUMBER 10

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

خَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ

لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آو۔

Treat The People With Good Behavior

(Jami`At-Tirmidhi 1987)

HADEES NUMBER 11

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

تم میں بہترین آدمی وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

The Best Among You (Muslims) Are Those Who Learn The Qur'an And Teach It

(Sahih Al-Bukhari 5027)

HADEES NUMBER 12

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ

تم لوگ مظلوم کی بددعا سے بچو۔

Be Afraid, From The Curse Of The Oppressed

(Sahih Al-Bukhari - 2448)

HADEES NUMBER
13

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

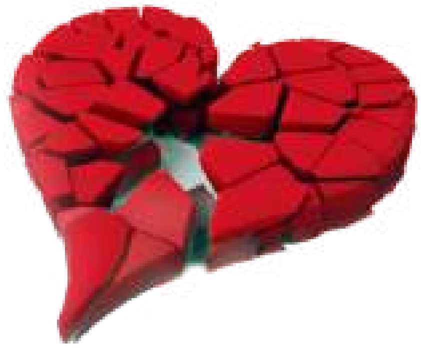

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

جو آدمی رشتوں کو توڑنے والا ہے وہ جنت میں
داخل نہیں ہو سکتا ہے۔

One Who Severs The Tie Of Kinship Would Not Enter Paradise

(Sahih Muslim - 2556)

HADEES NUMBER
14

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

الصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ

صدقہ دلیل ہے۔

Charity Is An Evidence

(Jami` At-Tirmidhi-3517)

HADEES NUMBER 15

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ

نیکی اچھے اخلاق کا نام ہے

Piety Is Good Manner,

(Sahih Muslim - 2553)

HADEES NUMBER 16

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

تَهَادَوْا تَحَابُّوا

آپس میں تحفے **Gift** دو اور محبت بڑھاؤ

Give Presents To Each Other And Love Each Other

(Muwatta Malik : Book 47, Hadith 16)

HADEES NUMBER 17

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

أَفْشُوا السَّلَامَ

آپس میں سلام کو عام کرو

Spread The (Greeting Of) Salam

(Jami` At-Tirmidhi - 1855)

HADEES NUMBER 18

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

سَمِّ اللَّهَ وَ كُلْ بِيَمِينِكَ وَ كُلْ مِمَّا يَلِيكَ

اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کھاو، سیدھے ہاتھ سے کھاؤ اور
جو سامنے ہے اس میں سے کھاؤ

O Boy! Mention The Name Of Allah And Eat With Your Right Hand, And Eat Of The Dish What Is Nearer To You.

(Sahih Al-Bukhari 5357)

HADEES NUMBER 19

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

ہر اچھا کام صدقہ ہے

Every Good Act is a SADAQAH

(Sunan Abi Dawood-4947)

HADEES NUMBER 20

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

يَسِّرُوا وَلاَ تُعَسِّرُوا

لوگوں کے لئے آسانیاں پیدا کرو اور مشکلات پیدا مت کرو

Facilitate Things To People (Concerning Religious Matters) And Do Not Make It Hard For Them

(Sahih Al-Bukhari - 69)

HADEES NUMBER 21

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

انْصُرْ أَخَاكَ

اپنے بھائی کی مدد کرو

Help Your Brother

(Sahih Al-Bukhari-6952)

HADEES NUMBER 22

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

اے اللہ تو میری امت کے صبح کے
وقت میں برکت دے۔

O Allah, Bless My People In Their Early Mornings

(Sunan Abi Dawood - 2606)

HADEES NUMBER 23

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

اَلصَّبْرُ ضِيَاءٌ

صبر روشنی ہے۔

Endurance Is A Brightness

(Sahih Muslim - 223)

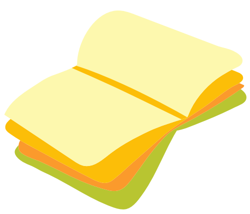

HADEES NUMBER 24

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

اِقْرَءُوا الْقُرْآنَ

قرآن پڑھا کرو

Recite The Qur'an

(Sahih Muslim - 2667 a)

HADEES NUMBER 25

قَالَ رَسُولُ اللہِ ﷺ

بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ

نیک اعمال میں جلدی کرو

Be Prompt In Doing Good Deeds

(Sahih Muslim - 118)

HADEES NUMBER 26

قَالَ رَسُولُ اللہِ ﷺ

اُعْبُدُوا اللّٰہَ

اللہ کی عبادت کرو

Worship Allah

(Sahih Muslim - 18 a)

HADEES NUMBER 27

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

مَا عَابَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم طَعَامًا قَطُّ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کھانے پر عیب نہیں لگایا۔

The Prophet (ﷺ) Never Criticized Any Food

(Sahih Al-Bukhari - 5409)

HADEES NUMBER 28

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

صَلُّوا خَمْسَكُمْ

تم اپنی پانچ نمازیں پڑھو

And Pray Your Five Prayers

(Jami` At-Tirmidhi - 61)

HADEES NUMBER 29

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

دنیا مومن کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنّت ہے۔

The World Is A Prison-house For A Believer And Paradise For A Non-believer

(Sahih Muslim - 2956)

HADEES NUMBER 30

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ

بیشک اللہ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

Verily Allah Is Kind And He Loves Kindness

(Sahih Muslim - 2593)

HADEES NUMBER 31

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

إِنَّ اللَّهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ

بیشک اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔

Verily, Allah is Graceful and He Loves Grace

(Sahih Muslim - 91 a)

HADEES NUMBER 32

Paigh

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

The Upper Hand Is Better Than The Lower One,

(Sahih Muslim - 1033)

HADEES NUMBER 33

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

أَطْعِمُوا الطَّعَامَ

کھانا کھلایا کرو

Feed Others

(Jami` At-Tirmidhi - 1855)

HADEES NUMBER 34

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ

ایک مومن دوسرے مومن کے لئے آئینہ کی طرح ہے۔

The Believer Is The Believer's Mirror

(Sunan Abi Dawud - 4918)

HADEES NUMBER 35

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ فِي الطُّرُقَاتِ

لوگوں کے راستوں میں بیٹھنے سے بچو۔

Avoid Sitting On The Paths

(Sahih Muslim 2121 a)

HADEES NUMBER 36

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الأُمَّهَاتِ

اللہ تعالیٰ نے ماں باپ کی نافرمانی حرام کر دی ہے۔

Allah Has Forbidden You To Be Undutiful To Your Mothers

(Sahih Al-Bukhari - 5975)

HADEES NUMBER 37

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ

تم لوگ سچ کو لازم پکڑو

And Adhere To Truth

(Sunan Abu Dawood - 4989)

HADEES NUMBER 38

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

الصَّلَاةُ نُورٌ

نماز نور ہے

Prayer Is A Light

(Sahih Muslim - 223)

HADEES NUMBER 39

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

اِحْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ

اللہ تعالی کو یاد کرو اللہ تعالی تمہاری حفاظت کریگا۔

O Lad, Be Mindful Of Allah And He Will Protect You

(Riyad As-Salihin - 62)

HADEES NUMBER 40

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَّقِتَالُهُ كُفْرٌ

مسلمان سے گالی گلوچ کرنا فسق ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے

Abusing A Muslim Is Fusuq (Evil Doing) And Killing Him Is Kufr (Disbelief)

(Sahih Al-Bukhari - 7076)

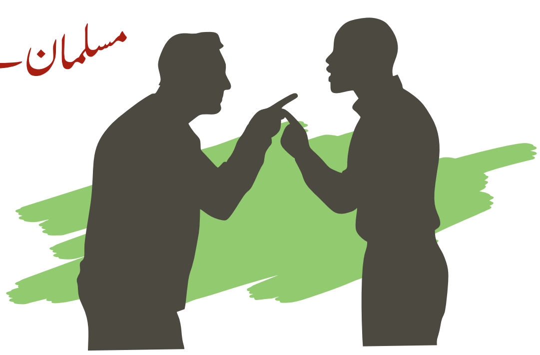

4 سورتیں

1 سورۃ الفاتحہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٣﴾ مَالِكِ
يَوْمِ الدِّينِ ﴿٤﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٥﴾ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٦﴾ صِرَاطَ الَّذِينَ
أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٧﴾

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (1) سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے (2) بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا (3) بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے (4) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں (5) ہمیں سیدھی (اور سچی) راہ دکھا (6) ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا (یعنی وہ لوگ جنہوں نے حق کو پہچانا، مگر اس پر عمل پیرا نہیں ہوئے) اور نہ گمراہوں کی (یعنی وہ لوگ جو جہالت کے سبب راہ حق سے برگشتہ ہو گئے) (7)

English-:

In the name of Allah , the Entirely Merciful, the Especially Merciful.

[All]praise is [due]to Allah , Lord of the worlds -

The Entirely Merciful, the Especially Merciful ,

Sovereign of the Day of Recompense .

It is You we worship and You we ask for help .

Guide us to the straight path-

The path of those upon whom You have bestowed favor not of those who have evoked [Your] anger or of those who are astray

2 سورۃ الناس

قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ ٱلنَّاسِ ﴿٢﴾ إِلَٰهِ ٱلنَّاسِ ﴿٣﴾ مِن شَرِّ ٱلۡوَسۡوَاسِ ٱلۡخَنَّاسِ ﴿٤﴾
ٱلَّذِي يُوَسۡوِسُ فِي صُدُورِ ٱلنَّاسِ ﴿٥﴾ مِنَ ٱلۡجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ ﴿٦﴾

آپ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں (1) لوگوں کے مالک کی (اور) (2) لوگوں کے معبود کی (پناہ میں) (3) وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے (4) جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے (5) (خواہ) وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے (6)

Say",I seek refuge in the Lord of mankind,(1) The Sovereign of mankind.(2) The God of mankind,(3) From the evil of the retreating whisperer(4) Who whispers[evil] into the breasts of mankind(5)From among the jinn and mankind."(6)

3 سورۃ الفلق

قُلۡ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلۡفَلَقِ ﴿١﴾ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِن شَرِّ
ٱلنَّفَّٰثَٰتِ فِي ٱلۡعُقَدِ ﴿٤﴾ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ﴿٥﴾

آپ کہہ دیجئے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں (1) ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے (2) اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے (3) اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے (بھی) (4) اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے (5)

Say",I seek refuge in the Lord of daybreak(1) From the evil of that which He created(2) And from the evil of darkness when it settles(3) And from the evil of the blowers in knots(4) And from the evil of an envier when he envies".(4)

4 سورۃ الاخلاص

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ اللَّهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿٤﴾

آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے (1) اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے (2) نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا (3) اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے (4)

Say",He is Allah, who is One,(1) Allah, the Eternal Refuge.(2) He neither begets nor is born,(3) Nor is there to Him any equivalent."(4)

5 سورۃ اللھب

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ﴿١﴾ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ﴿٢﴾ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿٤﴾ فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ﴿٥﴾

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ (خود) ہلاک ہو گیا (1) نہ تو اس کا مال اس کے کام آیا اور نہ اس کی کمائی (2) وہ عنقریب بھڑکنے والی آگ میں جائے گا (3) اور اس کی بیوی بھی (جائے گی،) جو لکڑیاں ڈھونے والی ہے (4) اس کی گردن میں پوست کھجور کی بٹی ہوئی رسی ہوگی (5)

May the hands of Abu Lahab be ruined, and ruined is he.(1) His wealth will not avail him or that which he gained.(2) He will[enter to burn in a Fire of blazing flame(3) And his wife[as well–the carrier of firewood.(4) Around her neck is a rope of [twisted] fiber.(5)

6 سورۃ النصر

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ﴿١﴾ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ﴿٢﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾

جب اللہ کی مدد اور فتح آجائے (1) اور تو لوگوں کو اللہ کے دین میں جوق در جوق آتا دیکھ لے (2) تو اپنے رب کی تسبیح کرنے لگ حمد کے ساتھ اور اس سے مغفرت کی دعا مانگ، بیشک وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے (3)

When the victory of Allah has come and the conquest,(1) And you see the

people entering into the religion of Allah in multitudes,(2) Then exalt [Him] with praise of your Lord and ask forgiveness of Him. Indeed, He is ever Accepting of repentance(3)

7 سورۃ الکافرون

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَا أَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدتُّمْ ﴿٤﴾ وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو! (1) نہ میں عبادت کرتا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو (2) نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں (3) اور نہ میں عبادت کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو (4) اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں (5) تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے (6)

Say",O disbelievers,(1) I do not worship what you worship.(2) Nor are you worshippers of what I worship.(3) Nor will I be a worshipper of what you worship.(4) Nor will you be worshippers of what I worship.(5) For you is your religion, and for me is my religion."(6)

8 سورۃ الماعون

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ﴿١﴾ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ﴿٢﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ
الْمِسْكِينِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ﴿٤﴾ الَّذِينَ هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ﴿٥﴾ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ
﴿٦﴾ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ﴿٧﴾

کیا تو نے (اسے بھی) دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے؟ (1) یہی وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے (2) اور مسکین کو کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا (3) ان نمازیوں کے لئے افسوس (اور ویل نامی جہنم کی جگہ) ہے (4) جو اپنی نماز سے غافل ہیں (5) جو ریاکاری کرتے ہیں (6) اور برتنے کی چیز روکتے ہیں (7)

Have you seen the one who denies the Recompense?(1) For that is the one who drives away the orphan(2) And does not encourage the feeding of the poor.(3)So woe to those who pray(4) But who are heedless of their prayer(5) Those who make show [of their deeds [(6) And withhold [simple[assistance.(7)

9 سورة الکوثر

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿٢﴾ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ﴿٣﴾

یقیناً ہم نے تجھے (حوض) کوثر (اور بہت کچھ) دیا ہے (1) پس تو اپنے رب کے لئے نماز پڑھ اور قربانی کر (2) یقیناً تیرا دشمن ہی لاوارث اور بے نام ونشان ہے (3)

Indeed, We have granted you, O Muhammad, al-Kawthar.(1)So pray to your Lord and sacrifice[to Him(2) alone Indeed, your enemy is the one cut off.(3)

10 سورة القریش

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾ الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾

قریش کے مانوس کرنے کے لئے (1) (یعنی) انہیں جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے لئے۔ (اس کے شکریہ میں) (2) پس انہیں چاہیئے کہ اسی گھر کے رب کی عبادت کرتے رہیں (3) جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور ڈر (اور خوف) میں امن (وامان) دیا (4)

For the accustomed security of the Quraysh–(1)Their accustomed security in the caravan of winter and summer(2)Let them worship the Lord of this House,(3)Who has fed them, saving them from hunger and made them safe],saving them[from fear.(4)

11 سورۃ الفیل

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ﴿١﴾ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ﴿٢﴾ وَأَرْسَلَ
عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ﴿٣﴾ تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ﴿٤﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ﴿٥﴾

کیا تو نے نہ دیکھا کہ تیرے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ (1) کیا ان کے مکر کو بے کار نہیں کر دیا؟ (2) اور ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیج دیئے (3) جو انہیں مٹی اور پتھر کی کنکریاں مار رہے تھے (4) پس انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا (5)

Have you not considered],O Muhammad, how your Lord dealt with the companions of the elephant [(1)Did He not make their plan into misguidance[(2)And He sent against them birds in flocks,(3) Striking them with stones of hard clay,(4)And He made them like eaten straw.(5)

12 سورۃ العصر

وَالْعَصْرِ ﴿١﴾ إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ ﴿٢﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾

زمانے کی قسم (1) بیشک (بالیقین) انسان سرتا سر نقصان میں ہے (2) سوائے ان لوگوں کے جو ایمان ئے اور نیک عمل کیے اور (جنہوں نے) آپس میں حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی (3)

By time,1Indeed, mankind is in loss, 2 Except for those who have believed and done righteous deeds and advised each other to truth and advised each other to patience. 3

5 کھانے کے آداب

کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا

بسم اللہ پڑھ کر کھانا

سیدھے ہاتھ سے کھانا

برتن میں اپنے سامنے سے کھانا

کھانا نہ گرانا

بیٹھ کر کھانا

کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا

پروجیکٹ: ڈائننگ ٹیبل کے پاس کھانے سے پہلے، اور بعد کی دعائیں لکھ کر یا پرنٹ کرا کر دیوار پر لگائیں، اسی طرح کھانے کے دوران بھول جائیں تو کونسی دعا پڑھیں لکھ کر دیوار پر چپکائیں۔ اگر ممکن ہو تو یہ کھانے کے آداب بھی پرنٹ کر کے لگائیں۔

6 سونے کے آداب

جلدی سونا

سونے سے پہلے وضو کرنا

دعا پڑھنا

سیدھے کروٹ سونا

منہ کے بل نہ سونا

سو کر اٹھنے کے بعد دعا پڑھنا

پروجیکٹ: سونے سے پہلے کی دعا، سو کر اٹھنے کی دعا ایک بڑے چارٹ پر لکھیں یا اپرنٹ نکالیں، بچوں کے بیڈروم میں دیوار پر لگائیں۔

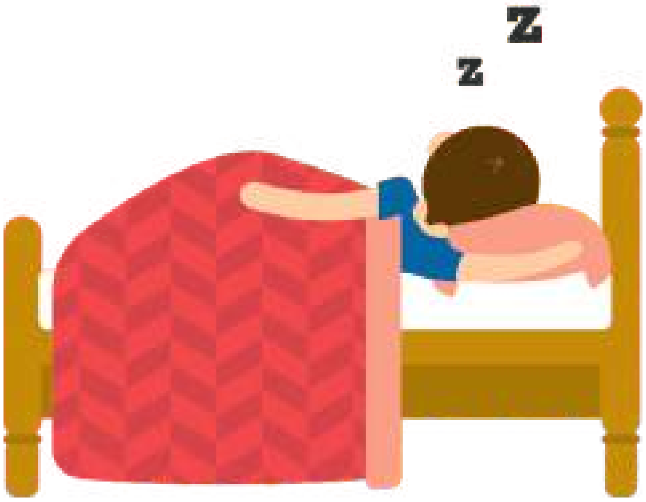

7 بیت الخلا کے آداب

پیشاب اور پاخانہ کو روکنا نہیں

بیت الخلا میں جانے سے پہلے دعا پڑھنا

بایاں پیر پہلے داخل کرنا

بیت الخلا کے بعد اچھی طرح پانی بہانا

جب باہر نکلیں تو پہلے دایاں پیر باہر رکھنا

نکل کر دعا پڑھنا

پروجیکٹ: بیت الخلاء میں جانے سے پہلے اور بعد کی دعا ایک بڑے چارٹ پر لکھ کر یا پرنٹ کر دیواروں پر لگائیں۔

8 راستے کے آداب

1 راستے میں نہ بیٹھیں

2 راستے میں چلتے ہوئے سلام کریں

3 دوسروں کا راستہ بند نہ کریں

4 راستے کے درمیان گاڑی پارک نہ کریں

5 راستے کے کنارے چلیں

6 نگاہیں نیچی رکھ کر چلیں

7 سلام کا جواب دیں

8 تکلیف دہ چیز کو ہٹائیں

9 میری نماز

وضو کا طریقہ

دل میں وضو کی نیت کریں۔ وضو شروع کرنے سے پہلے "بسم اللہ" کہیں۔

دونوں ہاتھوں کو تین بار دھوئیں، پھر انگلیوں کے درمیان خلال کریں۔ تین بار دائیں ہاتھ میں ایک چلو پانی لے کر آدھے سے کلی کریں، آدھے کو ناک میں چڑھائیں اور بائیں ہاتھ سے ناک جھاڑیں۔ تین مرتبہ چہرہ دھوئیں۔ پہلے دایاں اور پھر بایاں بازو کہنی سمیت تین بار دھوئیں۔ دونوں ہتھیلیوں کو پانی سے تر کر کے سر کا مسح کریں، یعنی دونوں ہتھیلیوں کو پیشانی سے سر کے پیچھے گدی تک لے جائیں اور اسی طرح پیشانی تک واپس لائیں۔ شہادت کی انگلیوں سے کان کے اندر اور انگوٹھوں سے کان کے باہر کا مسح کریں، پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین بار دھوئیں۔

نوٹ:۔ وضو کی کوئی جگہ خشک رہ گئی تو وضو نہیں ہوگا۔ پھر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے پیر کی انگلیوں کے درمیان خلال کریں

1

2

3

4

5

6

7

8
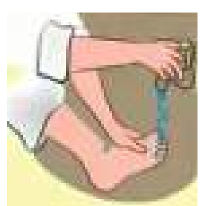

وضو کے بعد کی دعا

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (رواہ مسلم)

دورانِ وضو کسی عضو کی کوئی مخصوص دعا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمائی۔ اعضائے وضو زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ دھوئیں۔

10 نماز کا طریقہ

قیام: نماز شروع کرنے سے پہلے قبلہ رخ کھڑے ہوں۔ دل میں نماز کی نیت کریں۔ نیت کے الفاظ زبان سے ادا کرنا غلط ہے۔ اپنی دونوں ہتھیلیاں نہ زیادہ پھیلائیں اور نہ زیادہ چمٹائیں بلکہ درمیانی درجہ میں رکھیں۔ قبلہ رخ رکھتے ہوئے کندھوں یا کانوں تک اٹھائیں۔ اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں اور دایاں ہاتھ بائیں پر رکھ کر سینے پر باندھیں اور یہ دعا پڑھیں:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا إِلٰهَ غَیْرُکَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيّ وَأَبُو دَاوُد)

پھر تعوذ پڑھیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اس کے بعد سورت فاتحہ پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۱﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﴿۲﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳﴾ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۵﴾ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ ﴿۷﴾

"اللہ کے نام کے ساتھ جو بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ تمام تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو سب جہانوں کا رب ہے۔ جو نہایت مہربان، بڑا رحم والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ پر چلائے رکھ۔ ان کی راہ جن پر تو نے انعام کیا، نہ کہ ان لوگوں کی راہ جن پر غضب کیا گیا اور نہ ان لوگوں کی راہ جو گمراہ ہوئے۔"

سورت فاتحہ کے بعد آمین کہیں۔

آمین کا معنی ہے "اے اللہ! تو قبول فرما!"

اگر امام کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں تو آمین بلند آواز سے کہیں۔سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد قرآن مجید سے کوئی بھی سورت یا آیات یاد ہوں، وہ پڑھیں۔

رکوع: اس کے بعد اللّٰہُ اَکْبر کہہ کر ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے ہوئے رکوع میں جائیں۔اسے رفع الیدین کہتے ہیں۔رکوع میں ہتھیلیوں کی انگلیاں پھیلا کر گھٹنوں کو مضبوطی سے پکڑیں۔کہنیوں کو پہلوؤں سے الگ رکھیں۔پھر یہ تسبیح کم از کم تین بار پڑھیں:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ

قومہ: پھر رفع الیدین کرتے ہوئے رکوع سے سر اٹھائیں، سیدھے کھڑے ہو جائیں اور یہ دعا پڑھیں:

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ

رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیهِ (رَوَاہُ البُخَارِيّ)

سجدہ: اللہ اکبر کہہ کر ہاتھوں کو زمین پر پہلے رکھتے ہوئے سجدہ کریں۔سجدہ میں یہ اعضا اچھی طرح زمین پر لگائیں۔
پیشانی، ناک، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے، دونوں قدم۔دونوں ہتھیلیاں کندھوں یا کانوں کے برابر زمین پر قبلہ رخ رکھیں اور انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں۔قدموں کو کھڑا رکھیں۔پیر کی انگلیوں کو موڑ کر قبلہ رخ رکھیں۔

یہ دعا کم از کم تین مرتبہ پڑھیں:

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡاَعۡلٰی

دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھیں:

رَبِّ اغۡفِرۡلِيۡ، رَبِّ اغۡفِرۡلِي

اللہ اکبر کہہ کر دوسرے سجدے کے لئے جائیں۔ دوسرا سجدہ پہلے سجدے کی طرح کریں۔ اللہ اکبر کہہ کر سجدے سے سر اٹھائیں اور اطمیں ان سے بیٹھ جائیں، جس طرح پہلے سجدے کے بعد بیٹھے تھے۔ پھر دوسری رکعت کے لئے ہاتھوں کو زمین پر ٹیکتے ہوئے کھڑے ہو جائیں۔ دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح ادا کریں البتہ ثنا نہ پڑھیں اور نہ ہی شروع میں رفع الیدین کریں۔

تشہد: دوسری رکعت ختم کرنے کے بعد تشہد کے لئے اس طرح بیٹھیں جس طرح سجدے کے بعد بیٹھے تھے۔ دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو بیچ کی انگلی پر اس طرح رکھیں کہ انگوٹھا انگشتِ شہادت کی جڑ کے بالکل قریب ہو۔ شہادت کی انگلی کو سلام پھیرنے تک بلند رکھیں اور اس کے ساتھ اشارہ کریں۔ بقیہ انگلیوں کو بند کرلیں۔ پھر یہ پڑھیں:

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّیِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ، أَشْھَدُ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلاَّ اللّٰہُ وَ أَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

پھر درودِ ابراہیمی پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحمدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

جب تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہوں تو رفع الیدین کریں۔ تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورت فاتحہ پڑھیں ،اگرچہ آپ جماعت کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہوں یا اکیلے۔

آخری قعدہ: آخری تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ کچھ مختلف ہے۔

بایاں کولہا زمین پر ٹکائیں۔

بایاں پیر دائیں طرف نکال کر بچھائے رکھیں۔

دائیں پیر کو کھڑا رکھیں۔

انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو۔ ہتھیلیوں کو اسی طرح رکھیں جس طرح پہلے تشہد میں رکھا تھا۔ انگشت شہادت سے اشارہ بھی کریں۔ التحیات پڑھیں، درود پڑھیں، پھر مندرجہ ذیل دعا پڑھیں:

اللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِکَ مِن عَذَابِ جَھَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ القَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَۃِ المَحیَا وَ الْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَۃِ المَسِیحِ الدَّجَّالِ. مسلم

اللّٰھمَّ إِنِّي ظَلَمتُ نَفسي ظلمًا کثیرًا و لا یغفرُ الذُّنوبَ إِلّاَ أنتَ فاغفِر لي مغفرۃً من عندِکَ و ارحَمني إِنَّکَ أنتَ الغفورُ الرَّحیمُ   صحیح الترمذي

یا کوئی اور مسنون دعا پڑھیں۔ دعا کے بعد پہلے دائیں اور پھر بائیں طرف چہرہ موڑتے ہوئے کہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

سلام پھیرتے ہی بلند آواز سے ایک مرتبہ اللّٰہُ اَکْبَرُ اور تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ کہیں۔

پھر یہ دعائیں پڑھیں:

فرض نماز کے بعد کے اذکار

☆اللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ، تَبَارَکْتَ ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِکْرَامِ

☆لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى کُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص درج ذیل کلمات نماز کے بعد پڑھے گا، اگر اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں گے تو معاف کر دیے جائیں گے:

☆سُبْحَانَ اللّٰہِ 33 مرتبہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 33 مرتبہ، اللّٰہُ أَکْبَرُ 33 مرتبہ

☆لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى کُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

11 نماز کی عادت کیسے پیدا کریں؟

صبح کے وقت گھر کے ہال میں حرم کی نماز ،حرم کی تلاوت لگائیں اس سے دل نرم ہوتا ہے ۔شام میں کھانا کھاتے وقت حرم کی نماز لگائیں ۔گھر میں نماز کی جگہ بنائیں ،ایک مخصوص جگہ ہمیشہ جائے نماز بچھا کر رکھیں، دیوار کی گھڑی لگائیں ،اگر اس میں اذاں سیٹ کر دیں تو اور اچھا ہوگا، گھر کی دیوار پر نماز کا ٹائم ٹیبل لگائیں ،۔ماں بلند آواز سے نماز پڑھے، باپ سنتیں گھر میں ادا کرے ،اگر گھر کرایہ پر لیں تو مسجد کے قریب لیں ،گھر بنانا ہو تو مسجد کے قریب بنائیں ۔ بچوں کو شروع میں مغرب اور عشاء کے لئے اصرار کریں، پھر بعد میں فجر کے لئے اصرار کر سکتے ہیں ۔رات میں جلدی سلائیں، فجر میں ہر 5 منٹ کے بعد اٹھائیں ،رات میں پانی زیادہ پلائیں ۔اس طرح ان بچوں میں نماز کی عادت ڈالی جاسکتی ہے۔

مساجد کا رول کیا ہے؟

مساجد میں دوستانہ ماحول ہو، بچوں کی ہمت افزائی ہوتی ہو، اگر مسجد کے سامنے کھلا حصہ ہو تو بچوں کے لئے کھلونے رکھیں، بچوں کو ابھارنے کے لئے چاکلیٹ دیں ۔فجر میں حاضر ہونے والوں کے لئے سائیکل کا انعام ۔مسجد میں مکتب ہو قاعدہ ،ناظرہ کے ساتھ دینیات کا سبجیکٹ رکھا جائے ۔مسجد کے مکتب کے ذریعہ بچوں کی تربیت بہت عمدہ طریقہ سے ہو سکتی ہے۔اس لئے ہر مسجد میں مکتب کا اہتمام کرنے کا ذمہ داروں کو حکمت سے مشورہ دیں ۔صرف مشورہ ہی نہیں بلکہ ممکنہ مدد بھی کریں ۔ کیوں کہ ہمارے معاشرہ میں مشورہ دینے والوں کی کمی نہیں ہے بلکہ مشورہ کے ساتھ ممکنہ مدد بھی کرنا ہوگا۔

اسکول کا رول کیا ہے؟

بچے ظہر کی نماز اسکول میں پڑھتے ہیں۔ جماعت کے ساتھ پڑھائیں، وضو کا طریقہ سکھائیں، نماز کے بعد ایک طالب علم نماز کے بعد کی دعائیں بلند آواز سے پڑھائے اس سے بچوں کو بہت جلدی دعائیں یاد ہو جاتی ہیں۔ اسکول ڈائری میں نماز کی حاضری ہو۔

کلاس ٹیچر کم از کم ایک مرتبہ ضرور نمازوں کا سوال کرے۔

12 آؤ بچو انبیا کے نام یاد کریں

1 حضرت آدم علیہ السلام
2 حضرت ادریس علیہ السلام
3 حضرت نوح علیہ السلام
4 حضرت هود علیہ السلام
5 حضرت صالح علیہ السلام
6 حضرت ابراہیم علیہ السلام
7 حضرت لوط علیہ السلام
8 حضرت اسماعیل علیہ السلام
9 حضرت اسحاق علیہ السلام
10 حضرت یعقوب علیہ السلام
11 حضرت یوسف علیہ السلام
12 حضرت ایوب علیہ السلام
13 حضرت شعیب علیہ السلام
14 حضرت موسیٰ علیہ السلام
15 حضرت ارون علیہ السلام
16 حضرت ذوالکفل علیہ السلام
17 حضرت داؤد علیہ السلام
18 حضرت سلیمان علیہ السلام
19 حضرت الیاس علیہ السلام
20 حضرت الیسع علیہ السلام
21 حضرت یونس علیہ السلام
22 حضرت زکریا علیہ السلام عزیر علیہ السلام
23 حضرت یحییٰ علیہ السلام
24 حضرت عیسیٰ علیہ السلام
25 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

13 میرے نبی کے بیان کردہ قصے

حضرت آدم علیہ السلام

پیارے بچو! آج ہم حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں جانیں گے۔

حضرت آدم علیہ السلام دنیا کے پہلے انسان تھے، وہ سب سے پہلے نبی بھی تھے، اللہ نے ان کو اپنے ہاتھوں سے پیدا کیا۔ جب اللہ نے آدم کے پیدا کرنے کے بارے میں فرشتوں سے کہا، تو فرشتوں نے اعتراض کیا کہ ایسی مخلوق کیوں پیدا کرتا ہے جو لڑائی جھگڑا کرنے والی ہے تو اللہ نے کہا میں جو جانتا ہوں وہ تم لوگ نہیں جانتے ہو۔

آدم کو پیدا کرنے کے بعد اللہ تعالی نے تمام فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم کو سجدہ کریں، ابلیس کے علاوہ سب سجدے میں گر گئے، اس نے سجدہ کرنے سے انکار کیا، کیوں کہ وہ جنوں میں سے تھا۔ ابلیس نے تکبر میں کہا کہ میں آدم سے بہتر ہوں۔

اللہ تعالی نے آدم کے لئے ان کی بیوی حوا کو پیدا کیا، تا کہ ان کے ذریعہ سکون حاصل کریں۔ اب اللہ نے آدم اور حوا کو جنت میں داخل کر دیا اور ان کی مرضی کی زندگی گزارنے کی اجازت دی۔ جنت کی زندگی بہت خوبصورت تھی، نہ کھانے کی کمی، نہ پینے کی کمی، نہ لباس کی، نہ گرمی کی فکر، نہ سردی کی فکر، ان پر صرف ایک پابندی تھی کہ وہ ایک خاص قسم کے درخت کے پاس جا کر اس کا پھل نہ کھائیں۔ شیطان ان دونوں کا دشمن تھا اس نے دھوکا دیتے ہوئے کہا اے آدم جانتے ہو اللہ نے تم لوگوں کو اس درخت سے کیوں روکا ہے؟ اس لئے روکا ہے اگر کھالو گے تو تم لوگ جنت کے ہمیشہ کے مالک بن جاو گے، اللہ نہیں چاہتا کہ تم مالک بن جاو۔ اس لئے کھالو۔ آدم اور حوا شیطان کی جھوٹی باتوں سے دھوکہ میں آ گئے۔ درخت کا پھل کھالیا۔ درخت کا پھل کھاتے ہی دونوں کے جسم سے کپڑے اتر گئے، دونوں شرم کے مارے درختوں کے پتوں سے جسم کو چھپانے لگے۔ پھل کھانے کی غلطی آدم اور حوا دونوں سے ہوئی۔ دونوں نے معافی مانگتے ہوئے دعا کی ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنکونن من الخاسرین۔

اے ہمارے رب ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے اگر تو معاف نہ کرے، رحم نہ کرے تو ہم ظالم لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔ اللہ نے دعا قبول کی اور گناہ معاف کر دیا۔ پھر زمین پر اترنے کا حکم دیا۔

اب زمین پر اترنے کے بعد آدم اور حوا الگ الگ تھے، بعد میں مل گئے، دونوں سے اولاد ہوئی، ایک کا نام ہابیل، اور

ایک کا نام قابیل تھا، جب دونوں بڑے ہوئے، اللہ کی راہ میں قربانی دی، اللہ نے ایک کی قربانی قبول کی دوسرے کی رد کردی۔ جس کی قربانی قبول نہیں ہوئی اس کا نام قابیل تھا، اس کو غصہ آیا، اپنے بھائی ہابیل کو قتل کردیا۔

جب قتل کیا تو اس کے جسم کو کیا کرنا سمجھ میں نہیں آیا۔ اللہ نے دو کوے بھیجے، ایک کوا دوسرے کو مار کر زمین میں دفن کر دیا۔ قابیل نے اس کوے سے دفن کرنے کا طریقہ سیکھ کر اپنے بھائی کو دفن کردیا۔

پیارے بچو! اس قصہ سے ہمیں کیا معلوم ہوا؟

۱ سارے انسان اور ہم سب حضرت آدم کی اولاد ہیں، اگر کوئی کہتا ہے انسان پہلے بندر تھا تو وہ غلط ہے۔

۲ ساری دنیا ہم انسانوں کی خدمت کے لئے پیدا کی گئی ہے۔

۳ آدم سے غلطی ہوئی تو ہم میں سے کسی سے بھی غلطی ہوسکتی ہے۔

۴ آدم نے غلطی کے بعد توبہ کی تو ہمیں بھی غلطی کے بعد توبہ کرنا چاہئے۔

۵ اللہ نے آدم کی سچی توبہ قبول کی تو ہماری بھی اگر توبہ سچی ہے تو قبول کرے گا۔

سوچنے کی بات: جب آدم نے ایک غلطی کی تو جنت سے نکالے گئے اب غور کریں ہم روزانہ کتنی غلطیاں کرتے ہیں اب ہمارا انجام کیا ہوگا؟

کرنے والا کام: روزانہ سونے سے پہلے توبہ۔

وعدہ: آئیندہ گناہ نہ کرنے کا ارادہ۔

عزم: جنت میں ہر حال میں جانے کی خواہش اور اس کے لئے عمل۔

پروجیکٹ project

گناہ کیا کیا ہیں ایک لسٹ بنائیں دیوار پر لگا کر ان سے دور رہنے کے لئے ہر دن وعدہ کو تازہ کریں۔

کہانی ایک چور کی

پیارے پیارے بچو آؤ آج ہم آپ لوگوں وکو ایک چور کی سچی کہانی سنائیں گے۔ جانتے ہو اس کہانی کو کس نے بیان کیا؟

پیارے نبی کے پیارے صحابی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا۔

ایک مرتبہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے رمضان کی زکوٰۃ کی حفاظت پر مقرر فرمایا۔ (رات میں) ایک شخص اچانک میرے پاس آیا اور اناج میں ہاتھ ڈال کر اٹھانے لگا میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ اللہ کی قسم! میں تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے چلوں گا۔ اس پر اس نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں بہت غریب ہوں۔ میرے بال بچے ہیں اور میں سخت ضرورت مند ہوں۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا (اس کے تکلیف ظاہر کرنے پر) میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے پوچھا، اے ابو ہریرہ! گذشتہ رات تمہارے قیدی نے کیا کیا تھا؟ میں نے کہا اے اللہ کے رسول! اس نے سخت ضرورت اور بال بچوں کا رونا رویا، اس لیے مجھے اس پر رحم آ گیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ تم سے جھوٹ بول کر گیا ہے۔ اور وہ پھر آئے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمانے کی وجہ سے مجھ کو یقین تھا کہ وہ پھر ضرور آئے گا۔ اس لیے میں اس کی تاک میں لگا رہا۔ اور جب وہ دوسری رات آ کے پھر اناج اٹھانے لگا تو میں نے اسے پھر پکڑا اور کہا کہ تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیے پاس حاضر کروں گا، لیکن اب بھی اس کی وہی التجا تھی کہ مجھے چھوڑ دے، میں محتاج ہوں۔ بال بچوں کا بوجھ میرے سر پر ہے۔ اب میں کبھی نہ آؤں گا۔ مجھے رحم آ گیا اور میں نے اسے پھر چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ! تمہارے قیدی نے کیا کیا؟ میں نے کہا یا رسول اللہ! اس نے پھر اسی سخت ضرورت اور بال بچوں کا رونا رویا۔ جس پر مجھے رحم آ گیا۔ اس لیے میں نے اسے چھوڑ دیا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مرتبہ بھی یہی فرمایا کہ وہ تم سے جھوٹ بول کر گیا ہے اور وہ پھر آئے گا۔ تیسری مرتبہ میں پھر اس کے انتظار میں تھا کہ اس نے پھر تیسری رات آ کر اناج اٹھانا شروع کیا، تو میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پہنچانا اب ضروری ہو گیا ہے۔ یہ تیسرا موقع ہے۔ ہر مرتبہ تم یقین دلاتے رہے کہ پھر نہیں آؤ گے۔ لیکن تم پھر بھی آتے رہے۔ اس نے کہا کہ اس مرتبہ مجھے چھوڑ دے تو میں تمہیں ایسے چند کلمات سکھا دوں گا جس سے اللہ تعالیٰ تمہیں فائدہ پہنچائے گا۔ میں نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ اس نے کہا، جب تم اپنے بستر پر لیٹنے لگو تو آیت

الکرسی پوری پڑھ لیا کرو۔ ایک نگراں فرشتہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے برابر تمہاری حفاظت کرتا رہے گا۔ اور صبح تک شیطان تمہارے پاس کبھی نہیں آسکے گا۔ اس مرتبہ بھی پھر میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا، گذشتہ رات تمہارے قیدی نے تم سے کیا معاملہ کیا؟ میں نے کہا یا رسول اللہ! اس نے مجھے چند کلمات سکھائے اور یقین دلایا کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے فائدہ پہنچائے گا۔ اس لیے میں نے اسے چھوڑ دیا۔ آپ نے پوچھا کہ وہ کلمات کیا ہیں؟ میں نے بتایا کہ اس نے یہ کہا تھا کہ جب بستر پر لیٹو تو آیت الکرسی پڑھ لو، اس نے مجھ سے یہ بھی کہا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر (اس کے پڑھنے سے) ایک نگراں فرشتہ مقرر رہے گا۔ اور صبح تک شیطان تمہارے قریب بھی نہیں آسکے گا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ان کی یہ بات سن کر) فرمایا کہ اگر چہ وہ جھوٹا تھا۔ لیکن تم سے یہ بات سچ کہہ گیا ہے۔ اے ابوہریرہ! تم کو یہ بھی معلوم ہے کہ تین راتوں سے تمہارا معاملہ کس سے تھا؟ انہوں نے کہا نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ شیطان تھا۔ (صحیح بخاری: 2311)

پیارے بچو! اس قصہ سے ہم کو چند اہم باتیں معلوم ہوتے ہیں ان میں سے کچھ یہ ہیں۔

1 ضرورت مندوں کا خیال رکھنے سے اللہ تعالیٰ بھی ہمارا خیال رکھیں گے۔
2 رسول اللہ کی پشین گوئی کبھی بھی جھوٹ نہیں ہو سکتی۔
3 آیت الکرسی پڑھنے والے کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک فرشتہ نگران ہوتا ہے۔
4 اچھی بات چاہے برے لوگوں سے ہی ملے قبول کرنی چاہیے۔
5 شیطان مختلف صورتوں میں آسکتا ہے اس لیے اس سے بچنے کی دعائیں پڑھ لیا کریں۔

پروجیکٹ

ایک بڑے چارٹ آیت الکرسی کو خوبصورت انداز سے لکھیں اور دیوار پر لگائیں۔ روزانہ اس چارٹ کو دیکھ کر آیت الکرسی کو پڑھتے رہیں۔

کہانی اندھے، گنجے، اور کوڑھی کی

پیارے بچو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں تین آدمی تھے۔ کوڑھی، گنجا اور اندھا، اللہ تعالیٰ نے انہیں آزمانے کا ارادہ کیا اور ان کی طرف ایک فرشتہ بھیجا، فرشتہ کوڑھی کے پاس آیا اور کہنے لگا: تمہیں کون سی چیز سب سے پیاری ہے؟ وہ کہنے لگا: اچھا رنگ اور اچھی جلد اور مجھ سے یہ بیماری ختم ہو جائے جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ فرشتے نے اسے چھوا تو اس کی تکلیف دور ہو گئی اور اسے اچھی جلد مل گئی۔ فرشتہ کہنے لگا: تمہیں کونسا مال پسند ہے؟ وہ کہنے لگا: اونٹ یا گائے لیکن کوڑھی یا گنجے میں سے کسی ایک نے اونٹ اور دوسرے نے گائے کہا تھا۔ اس فرشتے نے اسے حاملہ اونٹنی دے دی اور دعا کی کہ: اللہ تمہارے لئے اس میں برکت دے۔ پھر وہ گنجے کے پاس آیا اور کہنے لگا: تمہیں کونسی چیز پیاری ہے؟ وہ کہنے لگا: اچھے بال اور مجھ سے یہ تکلیف دور ہو جائے جس کی وجہ سے لوگ مجھے حقیر سمجھتے ہیں۔ فرشتے نے اسے چھوا تو اس کی تکلیف دور ہو گئی اور اسے خوب صورت بال مل گئے، پھر فرشتے نے کہا: تمہیں کونسا مال پسند ہے؟ اس نے کہا: گائے، اسے ایک حاملہ گائے دے دی گئی اور اس کے لئے دعا کی: اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اس میں برکت دے۔ پھر وہ نابینا کے پاس آیا اور کہنے لگا: تمہیں کونسی چیز سب سے پیاری ہے؟ وہ کہنے لگا: اللہ مجھے میری بصارت واپس لوٹا دے تاکہ میں لوگوں کو دیکھ سکوں، فرشتے نے اسے چھوا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی بینائی لوٹا دی، پھر فرشتے نے کہا: کونسا مال تمہیں زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: بکری، اسے ایک حاملہ بکری دے دی گئی، اونٹنی اور گائے نے بھی بچے دیئے اور اس بکری نے بھی۔ ایک کی اونٹوں کی وادی ہو گئی، دوسرے کی گائے بیل کی وادی ہو گئی اور تیسرے کی بکریوں کی وادی ہو گئی۔ پھر وہ کوڑھی کے پاس اس کی صورت اور حالت میں آیا اور کہنے لگا: میں ایک مسکین آدمی ہوں، سفر میں میرا سامان ختم ہو گیا ہے، آج میں اپنی منزل پر سوائے اللہ، پھر تمہاری مدد کے نہیں پہنچ سکتا۔ میں تمہیں اس ذات کا واسطہ دے کر جس نے تمہیں اچھا رنگ اچھی جلد اور مال عطا کیا، ایک اونٹ کا سوال کرتا ہوں جس پر بیٹھ کر میں اپنا سفر مکمل کر سکوں۔ وہ کہنے لگا: حقوق بہت زیادہ ہیں۔ فرشتہ اس سے کہنے لگا: شاید میں تمہیں جانتا ہوں، کیا تم کوڑھی نہیں تھے جس سے لوگ گھن کیا کرتے تھے؟ پھر اللہ تعالیٰ نے تمہیں عطا کیا؟ وہ کہنے لگا: نہیں مجھے تو یہ مال باپ دادا سے ورثے میں ملا ہے۔ فرشتے نے کہا: اگر تم جھوٹے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں ایسی صورت میں لوٹا دے جس میں تم تھے۔ پھر وہ گنجے کے پاس اسی کی صورت میں آیا اور اسے بھی وہی بات کہی۔ گنجے نے بھی وہی بات کہی جو کوڑھی نے کہی تھی۔ فرشتہ کہنے لگا: اگر تم جھوٹے ہو تو اللہ تعالیٰ تمہیں اسی حالت کی طرف لوٹا

دے۔ پھر وہ نابینا کے پاس اس کی صورت اور حالت میں آیا، کہنے لگا: ایک مسکین اور مسافر آدمی ہوں، سفر میں میرا سامان ختم ہو گیا ہے، اللہ، پھر تمہاری مدد کے بغیر میں اپنی منزل پر نہیں پہنچ سکتا۔ میں اس ذات کا واسطہ دے کر جس نے تمہیں بینائی لوٹائی، ایک بکری کا سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے میں اپنا سفر مکمل کر سکوں، وہ کہنے لگا: میں نابینا تھا، اللہ تعالیٰ نے مجھے میری بینائی لوٹائی، جو چاہو لے لو، جسے چاہو چھوڑ دو، واللہ! آج تم جو بھی اللہ کے لئے لو گے میں تمہیں منع نہیں کروں گا۔ فرشتہ کہنے لگا: اپنا مال سنبھال کر رکھو، کیونکہ تمہاری آزمائش کی گئی تھی (اللہ تعالی) تم سے خوش ہو گیا جب کہ تمہارے دونوں ساتھیوں سے ناراض ہو گیا۔

پیارے بچو! مذکورہ قصے سے ہمیں بہت ساری نصیحتیں حاصل ہوتی ہیں جن میں سے چند یہ ہیں۔

1 بیماری اللہ کی طرف سے آزمائش ہوتی ہے۔

2 اللہ اپنے ہر بندے کو آزماتا ہے۔

3 اللہ کی آزمائش پر صبر کرنے والے کے لیے بہت سارے انعامات کا اعلان کیا گیا ہے۔

4 اللہ کی آزمائش پر صبر نہ کرنے والے کے لیے نقصان ہے۔

5 فقیر کو خالی ہاتھ نہ لوٹایا جائے۔

6 ہر نعمت اللہ تعالی کی جانب سے ہے۔

7 اللہ تعالی کے راستے میں خرچ کرنا مال میں اضافہ کا سبب ہے۔

8 بخیلی اور کنجوسی مال میں کمی کا سبب ہے۔

9 اللہ تعالی کے راستے میں خرچ نہ کرنے سے اللہ عزوجل ناراض ہوتا ہے۔

10 مسافر کا خیال کیا جائے اس پر اللہ راضی ہوتا ہے۔

کہانی ایک کسان کی

پیارے بچو ہم آپ کو آج ایک ایسے آدمی کی کہانی سنائیں گے اللہ نے جس کے کھیت میں خاص طور پر بارش برسائی تھی۔ ہمارے اور آپ کے پیارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ السلام نے پچھلے زمانے کا ایک قصہ سنایا ۔
قدیم زمانے میں ایک مرتبہ ایک آدمی زمین کے ایک صحرائی ٹکڑے پر کھڑا تھا۔ اچانک اس نے بادل میں سے ایک آواز سنی: فلاں کے باغ میں پانی برسادو۔ وہ بادل ایک جانب ہٹا اور ایک پتھریلی زمین پر اپنا پانی انڈیل دیا۔ پانی کے بہاؤ والی ندیوں میں سے ایک ندی نے وہ سارا پانی اپنے اندر لے لیا۔ وہ شخص پانی کے پیچھے پیچھے چل پڑا تو وہاں ایک آدمی اپنے باغ میں کھڑا اپنے کدال سے پانی کا رخ (اپنے باغ کی طرف) پھیر رہا تھا۔ اس نے اس سے کہا: اللہ کے بندے! تمھارا نام کیا ہے؟ اس نے کہا: فلاں! وہی نام جو اس نے بادل میں سنا تھا۔ اس (آدمی) نے اس سے کہا: اللہ کے بندے! تم نے مجھ سے میرا نام کیوں پوچھا ہے؟ اس نے کہا: میں نے اس بادل میں، جس کا یہ پانی ہے، (کسی کو) یہ کہتے سنا تھا۔ فلاں کے باغ میں پانی برسادو۔ تمھارا نام لیا تھا۔ تم اس میں کیا کرتے ہو۔ اس نے جواب دیا جب تم نے یہ بات کہہ دی ہے تو میں (تمھیں بتادیتا ہوں) اس باغ سے جو کچھ حاصل ہوتا ہے میں اس پر نظر ڈال کر اس کو تین حصوں میں تقسیم کرتا ہوں۔ اس میں سے ایک حصہ صدقہ کر دیتا ہوں ایک حصہ میں اور میرے گھر والے کھاتے ہیں۔ اور ایک حصہ اسی (باغ کی دیکھ بھال) میں لگا دیتا ہوں۔ پیارے بچو یہ قصہ (صحیح مسلم:7473) میں بیان کیا گیا ہے۔

پیارے بچو! اس قصہ سے ہم کو چند نصیحتیں حاصل ہوئی ہیں جن میں سے بعض یہ ہیں۔

1 جب بھی ہمارے کھیت میں فصل ہوتی ہے اناج آتا ہے تو اسی وقت اس کی زکات نکالنا چاہئے۔
2 جب ہم صدقہ کرتے ہیں اللہ ہمارے مال کی حفاظت کرتا ہے۔
3 اللہ تعالی اپنے مخلص اور خرچ کرنے والے بندوں کی غیب سے مدد فرماتا ہے۔
4 ایک آدمی اپنے گھر والوں پہ خرچ کرتا ہے تو یہ بھی صدقہ ہے۔
5 پیارے بچو بارش اللہ کی بہت بڑی رحمت ہے۔
6 نیک لوگوں کے اناج میں برکت ہوتی ہے۔

Home Activity

پیارے بچو ہم آپ کو ایک Activity دیتے ہیں اس ہفتہ میں آپ کچھ نہ کچھ ضرور صدقہ کریں۔ کسی غریب کو کھانا کھلائیں۔ یا کسی غریب کی مدد کریں۔ آپ ہمیں بتائیں کہ آپ نے کیا صدقہ کیا ہے۔ اللہ ہم سب کو نیک کام کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

صحت

پیارے بچو! آپ سب کو صحت مند رہنے کے لئے ایک دن میں تین مرتبہ کھانا کھانا ہوگا۔ موسم کے تازہ پھل کھاتے رہیں، بے موسم پھل نہ کھائیں، آپ کی امی سے کہیں کہ ترکاری سبزی الگ الگ انداز سے بنائیں، سبزی کھانے کی عادت پیدا کریں۔

آپ جیسے پیارے بچوں کو ایک دن میں کم از کم 600ML دودھ پینا چاہئے۔ اگر جوس پیتے ہیں تو ایک دن میں 240ML سے زیادہ نہ دیں۔ High sugar والی چیزوں کا استعمال بالکل نہ کریں۔ آپ لوگ بہت پیارے ہوتے ہیں عام طور پر آپ کی خواہش کو رد نہیں کی جاتی اس لئے بار بار غیر صحت مند غذا مانگ کر ضد نہ کریں۔

آپ جیسے پیارے بچوں کو خود سے کھانا بھی آنا چاہئے۔ Tiffin Box کو کھولنے بند کرنے کا طریقہ بھی معلوم ہونا چاہئے۔

صفائی

پیارے بچو! اگر پیشاب یا پاخانہ، آ جائے تو نہ روکیں۔ عام طور پر آپ کی عمر کے بچوں کو دھونے نہیں آتا ہے اس لئے شرما کر روکنے کی پوری کوشش کرتے ہیں۔ بسا اوقات اسکول سے گھر آنے تک روکے رہتے ہیں، پیارے بچو پیشاب کو روکنے سے بیمار پڑ سکتے ہیں۔ بلکہ استنجا اور بیت الخلاء Toilet کے بعد دھونے کا طریقہ اپنی امی سے جلد

سیکھ جائیں۔

آپ جیسے پیارے بچوں کو صبح سویرے برش Brush کرنے کی عادت ہونی چاہیئے۔ اپنے کپڑے اتارنے اور دوسرے صاف کپڑے پہننے کی عادت ہونا چاہیئے۔

آپ جیسے پیارے بچوں کو نہانے Bath کی عادت ہونا چاہیئے، آپ روزانہ نہائیں۔ آپ اپنی امی سے نہانے کا طریقہ سیکھیں۔ ایسے بار بار نہانے کی پراکٹس Practice کریں گے تو بہت جلد خود ہی نہانا سیکھ جائیں گے ان شاءاللہ۔

آپ جیسے پیارے بچوں کو جوتے shoes پہننا بھی آنا چاہیئے۔ اسکول سے واپسی کے بعد جوتوں کو ایک جگہ رکھیں ، ساکس Sox ایک جگہ رکھنا، یونیفارم Uniform ایک جگہ رکھنا سیکھیں۔

اسکول میں نماز کے وقت جوتے اتارنا پڑے تو اپنے جوتوں کی پہچان ہونا چاہیئے۔

آپ جیسے پیارے بچوں کو اس عمر میں 9 سے 12 گھنٹے کی نیند ہونا چاہیئے۔

14 حفاظتی بیداری

safety Awareness

ہم اپنی حفاظت کیسے کریں؟

پیارے بچو ہم سب کی حفاظت کرنے والا اللہ ہے۔ لیکن اللہ ہم کو پہلے حفاظت کے اسباب بھی اختیار کرنے کا حکم دیتا ہے۔ پیارے بچو آؤ ہم جانیں کہ وہ اسباب کیا ہیں؟

پیارے بچو اپنی امی یا ابو کا یا دونوں کا Phone Number ضرور یاد کریں۔

پیارے بچو اپنے گھر کا Address یاد رکھیں اور، اپنے گھر کا Root بھی یاد رکھیں۔

پیارے بچو اپنے ماں باپ کا نام، اپنے اسکول کا نام یا خاندان میں کوئی مشہور آدمی ہو تو اس کا نام، یا مشہور کاروبار، یا تجارت، یا دکان ہو تو اس کا نام ضرور یاد رکھیں۔

پیارے بچو اگر کوئی بھی بڑا آدمی یا انجان آپ سے کچھ بات کہے اور پھر یہ بھی کہے کہ یہ بات کسی کو نہ بتانا تو اس کو اپنے ماں باپ سے ضرور بتائیں۔

پیارے بچو! اسکول جاتے ہوئے، واپس آتے ہوئے کوئی اجنبی کچھ کھانے کی چیزیں دیں تو نہ لیں۔

پیارے بچو اگر کوئی اجنبی آدمی آپ کو بلائے تو نہ جائیں، اگر کوئی اجنبی آدمی، امی ابو کا نام لیکر آپ کو بلائے یا وہ کہے آپ کے امی یا ابو نے لانے کے لئے کہا ہے تو نہ مانیں۔

پیارے بچو اگر کوئی آپ سے کپڑے اتارنے کے لئے کہے تو مکمل رد کر دیں۔

پیارے بچو اپنے گھر کا sump ہمیشہ بند رکھیں، گھر کے چھت کا Tank ہمیشہ بند رکھیں۔

پیارے بچو اپنے گھر میں First aid Box ضرور رکھیں، کہ اگر گرم پانی گر جائے تو کیا کریں، جل جائے تو کیا کریں، کٹ جائے تو کیا کریں، اچانک کچھ آگ لگ جائے تو کیا کریں۔ اس کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

پیارے بچو روڑ کراس کرتے وقت دونوں جانب دیکھ کر پار کریں، Signal، اگر Red ہو تو کراس نہ کریں۔

پیارے بچو اگر آپ لوگ اسکول بس سے جاتے ہیں تو ،بس سے اترنے کے بعد وہیں رک جائیں جب بس نکل جائے تو پھر آگے بڑھیں ،بس نکلنے سے پہلے نہ ہٹیں۔

پیارے بچو Road کے کنارے چلیں ،درمیان میں نہ چلیں Road کو بھاگ کر کراس نہ کریں۔

پیارے بچو ہر دن گھر سے دعا پڑھ کر اسکول جائیں۔بسم اللہ توکلت علی اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

آخر میں ہم دعا کرتے ہیں کہ ہم نے ان دنوں میں جو کچھ سیکھا ہے اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین یا رب۔۔

مؤلف کی زیرِ طباعت کتابیں

1۔ آو بچو قرآن سمجھیں (تفسیر عم پارہ)

2۔ آو بچو حدیث سمجھیں (40احادیث کی تشریح)

3۔ آو بچو عقیدہ سمجھیں

4۔ بچوں کے نبی

5۔ بچوں کا اسلام

6۔ میرا پیارا دین 7 سے 10 سال کے بچوں کے لئے دینی نصاب

7۔ سمر کیمپ سلیبس

8۔ بچوں کا رمضان

9۔ سنہری باتیں

10۔ زندگی کا سلیقہ

11۔ کیا آپ بدلنا چاہیں گے؟

12۔ بچوں کا عقیدہ، 50 سوالات و جوابات

نوٹ:

بچوں کے لٹریچر کی نشر و اشاعت میں آپ کے تعاون کی ضرورت ہے۔

Note :

Support us in publishing of children's literature
Google pay Number 9391138391

INTRODUCTION OF NOORUDDIN UMERI

Shaikh Nooruddin Umeri, is a renowned Islamic scholar, speaker and researcher from Hyderabad, India. He has delivered thousands of talks all over India – in organized programs as well as Friday Sermons in Masaajid. Apart from the lengthy speeches, his short and informative videos on YouTube on a variety of topics have a large number of followers, Alhamdulillah.

He is a successful Child Psychologist and a Family Therapist. With in-depth understanding of Islam, he specializes in counseling students, parents and spouses in the light of Shari'ah.

EDUCATION:

Aalim Faazil – Jamia Darussalam, Oomerabad.
Bachelor of Arts, Arabic – Madras University.
Master of Arts, Arabic – English & Foreign Languages University (EFLU), Hyderabad.
Diploma in Translation – English & Foreign Languages University (EFLU), Hyderabad.
Master of Philosophy, Arabic – English & Foreign Languages University (EFLU), Hyderabad
Master of Arts, Urdu – Central University of Hyderabad, Hyderabad

TEACHING EXPERIENCE:

Worked as an Arabic Lecturer at Narayana Junior College, Hyderabad for a period of 10 years.
Worked at Jamia Darul Furqaan, Sayeedabad, Hyderabad.
Jamia Hafsa Alssalfiya, Golconda, Hyderabad.

RESEARCH WORK:

AskIslamPedia – An online Islamic Encyclopedia, Head office – Hyderabad,

CURRENT DESIGNATION:

Director, Ocean The ABM School, Hyderabad.